المسلمین کے احوال آخرت کا اضافہ کیا جائے۔ چنانچہ احقر نے ان کے حکم کے مطابق متعدد مستند کتابوں کی صد ورق گردانی کے بعد یہ مجموعہ مرتب کیا ہے جس میں غیر مسلم معروف شخصیات کا باب مکمل طور پر مذکورۃ الصدر کتاب سے لیا گیا جس کے لئے راقم جناب زاہد حسین انجم صاحب کا شکر گزار ہے جن شخصیات کے سفر آخرت کو لیا گیا ہے ان کی زندگی کا اجمالی خاکہ بھی پیش کر دیا گیا ہے جس سے ان کے سفر آخرت کے حسن یا قبح کی وجہ سمجھنے مین بڑی حد تک مدد ملتی ہے۔

کتاب معنوی حسن کے ساتھ ساتھ ظاہری طور پر بھی بہت دلکش اور دیدہ زیب ہے ہر اردو دان صاحب کے لئے اس مطالعہ از بس ضروری ہے اور بلاشبہ یہ قیمتی جواہر ریزہ ہر لائبریری کی زینت بننے کے قابل ہے۔ (م۔ا۔ف)

کتاب: دوائے دل افادات: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

مرتب: مولانا محمد اسحاق صاحب ملتانی ضخامت: ۲۴۰ صفحات قیمت: درج نہیں۔

ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانویؒ نے اصلاح وتجدید کے جو کارنامے انجام دیئے ہیں۔ ایک دنیا اس کی معترف اور ایک عالم اس بحر ذخار سے فیض یاب ہے۔ قدرت نے آپ کو جو صلاحیتیں ودیعت فرمائی تھیں۔ فرد واحد میں ان کا مجتمع ہونا بظاہر بہت شاذ اور نادر ہی بات ہے لیکن ع یہ اسکی دین ہے جسے پروردگار دے

پھر اللہ تعالیٰ نے آپکو ایسے اجل تلامذہ عطا فرمائے تھے۔ جن کا علمی تفوق بالکل واضح اور جن کے علم وفضل سے کسی کو انکار نہیں۔ انہوں نے حضرت حکیم الامتؒ کے تمام ملفوظات خطبات اور مکتوبات یکجا کئے اور ایک خزانہ عامرہ محفوظ کیا۔ جس سے تا قیامت مستفیدین مستفیض ہوتے رہیں گے۔

ادارہ تالیفات اشرفیہ کے مولانا محمد اسحاق صاحب ملتانی مدظلہ نے ہر خاص و عام کے استفادہ کے پیش نظر کمالات اشرفیہ کی تلخیص کر کے اس کا لب لباب دوائے دل کے نام سے امت کے سامنے پیش کیا ہے تا کہ اس کا افادہ عام ہو اور ہر شخص اپنی استعداد کے مطابق اس سے اپنی تشنہ کامی کا سامان کر سکے۔ بلاشبہ یہ ایک بڑی بابرکت وباسعادت کاوش ہے جس پر مرتب کتاب اور ادارہ ہدیہ تبریک کا مستحق ہے بقول مرتب ہماری اس تلخیص کا ماخذ ملفوظات میں کمالات اشرفیہ جو کہ جملہ ملفوظات کا انتخاب ہے اور حضرت کے جملہ خلفاء کا پسندیدہ ہے اور سب سے بڑی خوبی اور خوش بختی ہے کہ اس میں جتنا بھی مواد ہے وہ سب حضرت کے اپنے الفاظ ہیں۔ البتہ قارئین کی تفہیم وتسہیل کے لئے عنوانات ہم نے لگائے ہیں۔ اعلیٰ قیمتی کاغذ اور خوبصورت طباعت سے آراستہ یہ کتاب ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان اور ملک کے دیگر اہم مکتبوں سے دستیاب ہے۔ (م۔ا۔ف)